

جاندھری، مولانا عبد اللہ نور، مولانا محمد مالک کاندھلوی، مولانا تاج محمود، مولانا عبد الشکور دین پوری، مولانا ابی الرashedی اور علامہ محمود احمد رضوی۔

عصر حاضر میں کادیانیوں کے خلاف جناد میں مصروف نوجوانوں کیلئے خاص طور پر اس کتاب کا مطالعہ اشہد ضروری ہے۔

شبوت حاضر میں:

ترتیب: محمد متین خالد صفحات ۸۶۲، اشاعت اول: اکتوبر ۱۹۹۷ء قیمت: ۳۰۰ روپے

ملنے کا پتہ: عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت، حضوری باغ روڈ ملتان

جب کوئی مسلمان، کادیانیوں کو ان کی کتابوں میں موجود کفر و انداد پر مشتمل مواد کا حوالہ دتا ہے تو کادیانی کذب بیانی کرتے ہوئے ان حوالوں کا انکار کر دیتے ہیں۔ اگر کتاب پیش کردی جائے تو مذکورہ عبارت کی تاویل کرتے ہیں۔ ویسے تو کادیانی تمام برے کام مرزا غلام کادیانی لعنة اللہ کی بدایات کے مطابق کرتے ہیں لیکن خاص طور پر جھوٹ مرزا کی اتباع میں ہوتے ہیں۔ انہوں نے کذب بیانی پر بزراؤں صفحات سیاہ کیتے ہیں۔ تمام مواد بر مسلمان کی دسترس سے باہر ہے۔ ماضی میں منتظر حضرات نے بطور شبوت مرزا کادیانی کی کتابوں کے چیدہ چیدہ صفحات کے عکس اپنی کتابوں میں شائع بھی کئے ہیں۔

لیکن محمد متین خالد مختی آدمی ہیں اور اللہ کا شکر ہے کہ ان کی یہ صلاحیت عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ اور تردید مرزا سیت کیلئے وقت ہے۔

"شبوت حاضر میں" ان کی محنت و تخفیق کا بین شوت ہے۔ مرزا کی کتابوں کے اصل صفحات کے عکس اتنی ضمیم کتاب میں بطور شہادت کے پیش کر کے جاں ایک عام مسلمان فارمی کو دلائل و شوت سے مسلح کیا ہے وباں قادیانیوں اور ان کے فریب کے ہمارا ناس انہوں کو اپنے باطل دعویٰ سے توبہ کر کے اسلام قبول کرنے کی دعوت بھی دی ہے۔

محمد متین خالد نے چیلنج دیا ہے کہ اس کتاب میں پیش کی گئی تمام عکسی شاد میں درست ہیں۔ اور ابھی تک کوئی مرزا کی اس چیلنج کا سامنا نہیں کر سکا۔ کتاب کے سووں ابواب میں۔ حضرت خواجہ خان محمد دامت برکات حم کے فلیپ لکھا ہے۔ مولانا محمد یوسف لدھیانوی، پیر محمد کرم شاہ، مجید نظامی، جنرل حسید گل اور پروفسر محمد سلیم کی تھارشات بھی ابتدائی صفحات میں شامل ہیں۔

کتاب کا سرورق نہایت جاندار ہے اور مرزا کی گروہ کے عقائد و نظریات اور خباثت و دفاعت کا عکاس ہے۔

